

رضامندی سے یہ چیز مباح نہیں ہوگی - دیکھیں المغنی (8 / 137) -

3 - اورحجاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے جب زاد المستقنع میں یہ کہا ہے کہ کسی کی نظروں کے سامنے بیوی سے ہم بستری مکروہ ہے -

تواس کلام پر شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ تعلیق چڑھاتے ہوئے کہتے ہیں :

یہ تو بہت ہی غریب اور عجیب بات ہے کہ اس معاملہ میں صرف کراہت پر ہی انحصار کر لیا جائے ، بلکہ اس کے ماتحت دو چیزیں ہیں :

ایک تو یہ ہے کہ : اس سے دونوں کی شرمگاہیں دیکھی جائیں گی : اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہاں پر کراہت پر ہی انحصار کرنا غلط ہے کیونکہ ستر عورة واجب ہے ، تو اس لیے اگر ایسی صورت ہو کہ کوئی ان کی شرمگاہ دیکھ رہا ہو تو یہ بلاشک و شبہ حرام ہے ، اور مطلقاً مصنف کی کلام صحیح نہیں -

دوسری یہ ہے کہ : ان دونوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا جا رہا ہو ، تو اس میں بھی صرف کراہت کہنا صحیح نہیں بلکہ اس میں بھی نظر ہے ، یعنی مثلاً اگر وہ دونوں ایک ہی لحاف میں ہیں اور اس سے مجامعت کر رہا ہو تو اس کی حرکات و سکنات دیکھی جائیں گی ، تو یہ بھی حقیقت میں کوئی شک نہیں کہ حرمت کے زیادہ قریب ہے ، اس لیے کہ کسی بھی مسلمان کے لائق نہیں کہ وہ اس حالت تک گر جائے -

اور یہ بھی ہے کہ ہوسکتا ہے دیکھنے والی کی شہوت کو ابھارے اور اس سے فساد پیدا ہو -

تواس مسئلہ میں صحیح یہی ہے کہ :

بیوی سے کسی کے سامنے ہم بستری کرنا حرام ہے ، ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ جب دیکھنے والا کوئی بچہ ہو جو ایسی چیزوں کا علم اور شعور نہیں رکھتا تو اس میں کوئی حرج نہیں ، لیکن اگر وہ بچہ بھی جو کچھ کیا جا رہا ہے اس کا تصور کرسکتا اور نقل اتار سکتا ہو تو اس کے سامنے بھی ہم بستری کرنا صحیح نہیں اگرچہ وہ بچہ ہی ہے ، اس لیے کہ ہوسکتا ہے وہ بغیر کسی قصد کے جو کچھ اس نے دیکھا ہے بیان کرنا شروع کر دے -

زادالمستقنع میں سے کتاب النکاح کی شرح - کیسٹ نمبر (17) -

واللہ اعلم .